www.KitaboSunnat.com

یہ حدیث دو علتوں کی وجہ سے ضعیف ہے:

اول تو یہ روایت مرسل ہے اس لیے کہ معاذ بن زہرہ تابعی ہے، ثانیاً: معاذ بن زہرہ مجہول راوی ہے۔ اس کے برعکس روزہ افطار کرتے وقت مسنون دعا یہ ہے:

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو یہ الفاظ کہتے:

«ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ»[2]

”پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا۔“

سوال نمبر ۶: اکثر سننے میں آیا ہے کہ علما حدیث کو طبقات میں تقسیم کرتے ہیں، یعنی یہ حدیث پہلے طبقے کی ہے، یہ دوسرے اور یہ تیسرے طبقے کی، اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: بعض اہل علم نے کتبِ حدیث کو ان کی صحت کے درجات کے اعتبار سے مختلف طبقات میں تقسیم کیا ہے۔ مثلاً شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ دہلوی نے اپنی کتاب حجۃ اللہ البالغہ میں کتب حدیث کے اُن کی صحت کے اعتبار سے چار درجات بنائے ہیں:

پہلا درجہ: موطا امام مالک، صحیح بخاری اور صحیح مسلم

دوسرا درجہ: سنن ابو داؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی اور مسند احمد

تیسرا درجہ: مسند ابی یعلیٰ، مصنف عبد الرزاق، مصنف ابن ابی شیبہ، سنن بیہقی، معاجم طبرانی

چوتھا درجہ: کتاب الضعفاء والمجروحین لابن حبان، الکامل فی ضعفاء الرجال از ابن عدی، خطیب بغدادی، ابو نعیم، جوزقانی، ابن عساکر، ابن نجار اور دیلمی کی کتب اور مسند خوارزمی۔[3]

سوال نمبر ۷: حدیثِ قدسی اور حدیثِ نبوی کے درمیان کیا فرق ہے، نیز حدیثِ قدسی کو قدسی کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: حدیث قدسی وہ ہے جس کی نسبت اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف کی جائے، اس میں بیان شدہ مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور الفاظ رسول اللہ ﷺ کے ہوتے ہیں جبکہ

---

۱ سنن ابو داود: ۲۳۵۸، سنن بیہقی: ۴/ ۲۳۹، مصنف ابن ابی شیبہ: ۷/ ۹۸۳، ضعیف

۲ سنن ابو داود: ۲۳۵۷، حاکم ۱/ ۴۲۲، بیہقی ۴/ ۲۳۹، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۷/ ۴۷... اسنادہ حسن

۳ تلخیص از قواعد التحدیث از جمال الدین قاسمی: ۷/ ۲۴ ت ۲۵۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ